2020年8月23日ジャング紙ラホール版1面

بھارتی پولیس نے پاکستان سے گئی گیتا کے والدین کی تلاش کیلئے سائنسی انداز اختیار کرلیا

کراچی (نیوز ڈیسک) اندور میں پولیس قوت سماعت اور گویائی سے محروم 29 سالہ گیتا، جسے 2015 میں پاکستان سے بھارت واپس بھیجا گیا تھا، کے والدین کی تلاش کی کوششوں میں چہرے کی خصوصیات، ثقافت، پسندیدہ کھانے اور مختلف ریاستوں کے علاقائی گانوں کی پسند کا اندازہ لگانے والے ماہرین پر انحصار کر رہی ہے۔ مونیکا پروہت، جن کی این جی او گزشتہ ایک ماہ سے گیتا کی دیکھ بھال کر رہی ہے، کا کہنا ہے کہ سابق آنجہانی وزیر برائے امور خارجہ سشما سوراج، جنہوں نے گیتا کی وطن واپسی میں اہم کردار ادا کیا تھا، نے اسے اندور میں قوت سماعت اور گویائی سے محروم افراد کی پناہ گاہ میں داخل کرایا تھا۔ گزشتہ پانچ سالوں سے ایک مقامی این جی او اور ضلعی انتظامیہ اس کے والدین کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن کامیاب نہیں ہوئی۔ کئی جوڑوں نے خود کو اس کے والدین ہونے کا دعویٰ کیا لیکن ڈی این اے کے ایک جیسا نہ نکلنے کے باعث وہ اپنی ولدیت ثابت کرنے میں ناکام رہے۔ پروہت کا کہنا تھا کہ گیتا سے بات چیت میں انہوں نے اس کے بچپن کی یادوں کے بارے میں جاننے کی کوشش کی۔ اس کے بچپن کے حوالے سے بعض اہم معلومات کے ساتھ انہوں نے اندور پولیس سے رابطہ کیا اور انہوں نے اس کے والدین کی تلاش کے لئے سائنسی انداز اختیار کیا ہے۔ پولیس نے تلنگانہ، چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ کو گیتا کے ممکنہ گھر کے طور پر شارٹ لسٹ کیا ہے لیکن اس کے جوابات سے اب تک پولیس کو اس کی اصل جگہ کا کوئی ٹھوس اشارہ نہیں ملا ہے۔ اندور میں پولیس کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) مشرا کا کہنا ہے کہ اس خیال کے بعد کہ وہ ان میں سے کسی ایک ریاست سے تعلق رکھ سکتی ہے، ہم نے ان علاقوں، مقامی فلموں، علاقائی گانوں، کھانے اور روایتی لباس کی کچھ تصاویر دکھائیں۔ انہوں نے دھان کے کھیتوں، کچھ جنوبی ہندوستان کے سپر اسٹاروں کی نشاندہی کی اور تیلگو اور چھتیس گڑھی موسیقی سے بھی واقفیت کا مظاہرہ کیا لیکن اس کی ثقافت سے متعلق یادیں جھارکھنڈ سے ملتی ہیں۔